قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 18 اگست 2022ء بروز جمعرات بوقت 3:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم ونعت رسول مقبول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اسکا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کرینگے۔

﴿حصہ اول﴾

(سوالات)

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

﴿حصہ دوئم﴾

﴿مسودہ قانون﴾

مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution (Fifteenth Amendment) Act, 2022.

جناب محمد رفیق نیئر معاون خصوصی برائے اطلاعات، سمال انڈسٹریز کارپوریشن، ماحولیات/چیئرمین مجلس قائمہ

مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution (Fifteenth Amendment) Act, 2022.

پر مجلس قائمہ کی رپورٹ پیش کریں گے۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور:-

یہ تحریک پیش کرینگے کہ مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution (Fifteenth Amendment) Act, 2022.

جیسا کہ مجلس قائمہ نے رپورٹ پیش کی ہے، زیر غور لایا جائے۔

Scanned with CamScanner

وزیر قانون و پارلیمانی امور:-

یہ تحریک پیش کرینگے کہ مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution (Fifteenth Amendment) Act, 2022.

منظور کیا جائے۔

مظفر آباد۔
17 اگست 2022ء

(چوھدری بشارت حسین)
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

کامران نذیر اعوان۔

Scanned with CamScanner

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر
سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 18 اگست 2022ء بروز جمعرات بوقت 3:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس میں دریافت کیئے جانے والے سوالات اوران کے جوابات۔

قلیل المہلت سوال 12

جناب چوہدری قاسم مجید

ایم ایل اے **کیا وزیر انتظامیہ وضاحت فرمائیں گے کہ :-**

الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن میں سیکشن کلرک (بی۔14) کی 92 آسامیاں ہیں؟

ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو ایوان کو آگاہ کیا جائے کہ محکمہ سروسز نے ان آسامیوں پر ضلعی کوٹہ کو مدنظر رکھتے ہوئے تقرریاں کی ہیں؟

ج) جتنی تقرریاں آج تک ہوئی ہیں، ان کے نام، ایڈریس، ضلع، تاریخ ابتدائی تقرری کی تفصیل مہیا کی جائے۔

د) نیز اگر کوٹہ پر عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے تو اس کی ذمہ داری کس پر ہے؟

جواب۔

الف) یہ درست ہے کہ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن میں سیکشن کلرک (بی۔14) کی کل 92 آسامیاں منظور شدہ ہیں۔ سیکشن کلرک کی آسامیوں کے لئے براہ راست تقرری کا کوٹہ 80% جبکہ ملازمین درجہ چہارم (سکیل 1 تا 5) کی ترقیابی کے لئے 20% کوٹہ مختص شدہ ھے۔ اس طرح براہ راست کوٹہ کی کل 74 آسامیاں بنتی ہیں۔

ب) سیکشن کلرکان کی حق عود میں خالی ہونے والی آسامیوں کے خلاف وقتاً فوقتاً انتظامی ضرورت کے تحت عارضی تقرریاں عمل میں لائی گئیں ہیں۔ تاہم، موجودہ دور حکومت میں صرف ایک ہی سیکشن کلرک (بی۔14) کی ڈیتھ اسسٹنس پیکج کے تحت حکم محررہ 17.11.2021 کے تحت کنٹریکٹ تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔ چونکہ مستقل تقرریوں کی صورت میں ضلعی کوٹہ کو مدنظر رکھتے ہوئے بذریعہ سلیکشن کمیٹی تقرریاں عمل میں لائی جاتی ہیں۔ عارضی طور پر تقرر شدہ سیکشن کلرکان کی حد تک ضلعی کوٹہ پر 100% عمل نہیں ہو سکا۔

ج) اس وقت سیکشن کلرک (بی۔14) کی آسامیوں کے خلاف تعینات شدہ اہلکاران کے نام ایڈریس، تاریخ ابتدائی تقرری کی تفصیل (ضمیمہ الف) منسلک ہے۔

د) عارضی طور پر تعینات ملازمین کی جانب سے عدالت العالیہ/ عدالت العظمیٰ میں دائر مقدمات کے پیش نظر سیکشن کلرک کی براہ راست کوٹہ کی مستقل تقرری کے لئے دستیاب 35 آسامیوں کو بذریعہ اشتہار/ضلعی کوٹہ پر کرنے کی کارروائی ممکن نہ ہو سکی ہے۔ اس وقت براہ راست کوٹہ کی مستقل طور پر دستیاب 35 جبکہ حق عود میں دستیاب 39 (کل 74) آسامیوں پر عارضی سیکشن کلرک تعینات ہیں۔ گزشتہ دور حکومت میں عارضی ملازمین کی مستقلی کے سلسلہ میں کابینہ کمیٹی قائم شدہ تھی۔ بعدازاں ایڈھاک/ عارضی ملازمین کی ریگولرائزیشن/مستقلی کے سلسلہ میں Azad Jammu & Kashmir Regulation of the Services of certian Categories of Contractual, Adhoc or Temporary Government Employment (Terms and Conditions) ایکٹ مجریہ 02.06.2021 کے تحت عارضی سیکشن کلرکان کی مستقلی ہونا تھی۔ ایکٹ مجریہ 02.06.2021

Scanned with CamScanner

بعدازاں آرڈیننس مجریہ 29.10.2021 کے تحت Repeal ہو چکا ہے۔اب عدالت گرامی سے آرڈیننس مجریہ 29.10.2021 کے خلاف تاحکم ثانی حکم امتناعی جاری ہو چکا ہے۔متذکرہ عدالتی مقدمات کے باعث سیکشن کلرکان کی اس وقت مستقل طور پر 35 دستیاب آسامیوں کے خلاف مطابق ضلعی کوٹہ تقرری کی کارروائی زیرالتواء ہے۔عدالت سے مقدمات یکسو ہونے پر تحت قواعد ضلعی کوٹہ کے مطابق مستقل تقرری کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

قلیل المہلت سوال نمبر42

جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان

ایم ایل اے **کیا وزیر ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) بنی لنتزیال آزاد کشمیر کا دور دراز افتادہ گاؤں ہے اور یہاں بچیوں کا کوئی سکول قائم نہ ہے۔جس کی وجہ سے ہزاروں بچیاں تعلیم سے محروم چلی آ رہی ہیں؟

ب) کیا حکومت اس علاقہ کے اندر گرلز مڈل سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

قلیل المہلت سوال نمبر50

محترمہ نثاراں عباسی

ایم ایل اے **کیا وزیر ماحولیات وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) ماحولیاتی قوانین کے تحت تارکول پلانٹس اور کرش پلانٹس کی تنصیب مقامی آبادی سے کم از کم کتنے فاصلے پر کی جا سکتی ہے؟

ب) مقامی آبادی میں کرش پلانٹس اور تارکول پلانٹس کی تنصیب کا این او سی کس قانون کے تحت جاری کیا جاتا ہے؟

ج) جو کرش پلانٹس اور تارکول پلانٹس اس وقت مقامی آبادی کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں،محکمہ ماحولیات ان کے خلاف کیا ایکشن کر رہا ہے؟

جواب۔

الف) تحفظ ماحولیات ایجنسی کسی بھی مالک منصوبہ کے حق میں کسی ایسی جگہ پر مشروط ماحولیاتی منظوری کی اجرائیگی عمل میں نہیں لائی جاتی،پر مجوزہ منصوبہ گنجان آبادی میں یا قریب ہو یا جس کے منفی ماحولیاتی اثرات مرتب ہو رہے ہوں۔کرش پلانٹ کی مشروط ماحولیاتی منظوری کے حصول کی نسبت مالک منصوبہ تھرڈ پارٹی سے IEE یا EIA رپورٹ تیار کرواتے ہوئے ادارہ تحفظ ماحولیات کو جمع کرواتا ہے۔جس کو متعلقہ ادارہ جات سے تیکنیکل رائے حاصل کیئے جانے کی نسبت رپورٹ متذکرہ کو Circulate کیا جاتا ہے۔جملہ متعلقہ محکمہ جات سے تیکنیکل رائے حاصل ہونے کے بعد یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ آیا مالک منصوبہ کے حق میں مشروط ماحولیاتی منظوری کی اجرائیگی عمل میں لائی جائے یا نہیں؟ کرش و تارکول پلانٹ کی تنصیب و فعالیت کے لئے فاصلے کی نسبت تحفظ ماحول قانون میں کسی مناسب فاصلے کا تعین نہ کیا گیا ہے البتہ اس نسبت جہاں پر مقامی آبادی کے لئے مجوزہ پلانٹ کی نسبت منفی ماحولیاتی اثرات مرتب ہو رہے ہوں وہاں مالک منصوبہ سے Environmental Impact Assessment (EIA) رپورٹ طلب کی جا کر ماحولیاتی منفی اثرات کی تخفیف عمل میں لائی جاتی ہے۔

ب) کسی بھی مالک منصوبہ کو مشروط ماحولیاتی منظوری کی اجرائیگی تحفظ ماحولیات ایکٹ کی دفعہ 11 اور IEE/EIA ریگولیشن 2009ء کے تحت عمل میں لائی جاتی ہے تاہم تحفظ ماحول قانون کی دفعہ 11 کے تحت کوئی بھی کرش یا تارکول پلانٹ اس وقت تک تنصیب و فعال نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ پلانٹ کی تنصیب و فعالیت کی نسبت ابتدائی معائنہ

Scanned with CamScanner

رپورٹ"Initial Enviromental Examination (IEE)" یا جہاں کوئی پلانٹ منفی ماحولیاتی اثرات کا حامل ہو تو ماحولیاتی اثرات تجزیاتی رپورٹ"Environmental Impact Assessment (EIA)" جمع کرواتے ہوئے تحفظ ماحولیات ایجنسی سے مشروط ماحولیاتی منظوری کی نسبت آزاد جموں وکشمیر "Conditional Enviromental Approval (CEA)" حاصل نہ کر لی جائے۔ کرش وتارکول پلانٹ کی مشروط ماحولیاتی منظوری کی نسبت آزاد جموں وکشمیر IEE/EIA ریگولیشن 2009ء کے تحت اجرائیگی عمل میں لائی جاتی ہے۔ متذکرہ ریگولیشن میں مشروط ماحولیاتی منظوری کے عمل کو شیڈول۔I اور شیڈول۔II میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کرش اور تارکول پلانٹس شیڈول۔1 کی Category D&I میں آتا ہے۔ اگر کوئی بھی منصوبہ بدوں حصول مشروط ماحولیاتی منظوری تنصیب وفعال کر لیا جاتا ہے تو خلاف ورزی کے مرتکب مالکان ماحولیاتی کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 2000ء کی دفعہ 16 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ مزید برآں تحفظ ماحولیات ایکٹ 2000ء کی دفعہ 11 کے تحت ایسی کسی بھی سرگرمی کو بروئے کار لانے کے لئے ماحولیاتی تجزیاتی رپورٹ میں مندرج E M P میں اس کے اثرات کا تجزیہ/تخمینہ لگایا جا کر اس بات کا فیصلہ کیا جاتا ہے کہ آیا مجوزہ جگہ اس طرح کی سرگرمی کے لئے مناسب یا موزوں ہے یا نہیں؟ ناگزیر صورت حال کے پیش نظر ماحولیاتی تخفیفی اقدامات تجویز کیئے جاتے ہیں تاکہ منفی ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ بصورت دیگر مجوزہ سائیٹ کو غیر موزوں قرار دے دیا جاتا ہے۔ مشروط ماحولیاتی منظوری کے اجراء کی نسبت IEE/EIA Regulation 2009 کے تحت مرحلہ وار تفصیل لف ہذا ہے۔

ج) جو بھی غیر قانونی کرش پلانٹ آزاد کشمیر میں تنصیب وفعال ہیں ادارہ تحفظ ماحولیات اولاً تحفظ ماحولیات ایکٹ 2000ء کی دفعہ 15(1) کے تحت حاصل کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے خلاف ورزی کے مرتکب مالکان کو ذاتی سماعت کا موقع دیا جاتا ہے ازاں بعد تحفظ ماحولیات ایکٹ 2000ء کی دفعہ 15(2) کے تحت "Environment Protection Order" جاری کرتے ہوئے ایسے غیر قانونی کرش پلانٹ کو سربمہر سیل کر دیا جاتا ہے۔ درج رہے کہ حال ہی میں ادارہ تحفظ ماحولیات کی جانب سے تحصیل کھوئی رٹہ ضلع کوٹلی وضلع مظفر آباد (کامسر وشوائی نالہ) میں 50 سے زائد کرش پلانٹس کو مکمل طور پر سربمہر سیل کر دیا ہے۔

قلیل المہلت سوال نمبر 58

محترمہ نبیلہ ایوب خان

ایم ایل اے **کیا وزیر خزانہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) کیا یہ درست ہے کہ کیڈٹ کالج پلندری کے لئے مالی سال 23-2022 میں 90 ملین کا بجٹ مختص کیا گیا ہے جبکہ متذکرہ کالج کے ملازمین کی تنخواہ، الاؤنسز ومراعات کی ادائیگی کے لئے 139.354 ملین بجٹ کی ڈیمانڈ کی گئی تھی؟ اس طرح رواں مالی سال کے بجٹ میں 49.354 ملین Short fall کا سامنا ہے؟

ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 22-2021 میں مذکورہ بالا کالج کے لئے 129.205 ملین روپے ڈیمانڈ کیئے گئے تھے جبکہ مذکورہ بالا کالج کے لئے 90 ملین بجٹ فراہم کیا گیا۔ اس طرح بجٹ میں 39.205 ملین short fall رہا۔

ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بجٹ میں مذکورہ بالا short fall کی وجہ سے متذکرہ کالج کو ملازمین کی تنخواہ، الاؤنسز ومراعات کی ادائیگی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

ج) اگر جزو "الف، ب وج" کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت مذکورہ بالا کالج کو ڈیمانڈ کے مطابق بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

Scanned with CamScanner

قلیل المہلت سوال نمبر 67

جناب سردار محمد جاوید

ایم ایل اے **کیا جناب وزیر صحت عامہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) مظفر آباد کارڈیک ہسپتال میں کل کتنی آسامیاں تخلیق ہوئی ہیں؟ ان میں نارمل میزانیہ کی آسامیوں کی تعداد کیا ہے اور پراجیکٹ کی کتنی آسامیاں موجود ہیں؟

ب) مظفر آباد کارڈیک ہسپتال میں تخلیق شدہ آسامیوں پر کل کتنے ملازمین تعینات کیئے گئے ہیں، ان کے نام معہ ولدیت وحلقہ انتخاب کے تفصیل فراہم کی جائے۔

ج) مظفر آباد کارڈیک ہسپتال کے لئے کل کتنا ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ مہیا کیا گیا ہے اور اس بجٹ کے خلاف کتنی مشینری خرید کی گئی ہے اور مشینری کی خریداری کا طریقہ کار کیا اپنایا گیا ہے؟ مکمل تفصیل مہیا کی جائے۔

د) کیا مظفر آباد کارڈیک ہسپتال مشینری/سامان کی خریداری PC-1 کی تصریحات کے مطابق بذریعہ سینٹرل پرچیز کمیٹی عمل میں لائی گئی ہے؟ PC-1 اور جملہ خریداری کا ریکارڈ معہ اشتہار و سپلائی آرڈر مکمل تفصیل مہیا کی جائے۔

نشاندہ سوال نمبر 80

جناب چوہدری قاسم مجید

ایم ایل اے **کیا وزیر ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول بشارت شہید پلاک چکسواری کی عمارت کے کام کا ورک آرڈر پانچ سال قبل ہوا تھا اور کیا کام مکمل ہو گیا ہے؟

ج) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو اس کی تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے اور حکومت اس کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جواب۔

الف) بشارت شہید گورنمنٹ بوائز ہائی سکول "ترقیاتی سکیم" "تعمیر/بقیہ کام ہمراہ بشارت شہید سکول پلاک و گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پلاک ضلع میرپور میں شامل ہے۔ متذکرہ سکیم مالی سال 2016ء مالیتی 79.527 ملین روپے منظور ہوئی۔ جس کے خلاف 37.501 ملین روپے کا ورک آرڈر 2019ء میں جاری ہوا۔ واگزار کیئے گئے کریڈٹ کے خلاف تمام اخراجات عمل میں لائے جا چکے ہیں۔

ب) متذکرہ سکیم جون 2020ء کو ADP سے خارج ہو چکی ہے اس کے خلاف مزید اخراجات ممکن نہیں ہیں۔ متذکرہ بالا کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور سکیم ADP سے خارج ہونے کی وجہ سے موقع پر تعمیراتی کام بند ہے۔ آئندہ مالی سال بقیہ کام کی تکمیل کے لئے نئی ترقیاتی سکیم کو سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ترجیحی بنیادوں پر شامل کرواتے ہوئے بقیہ کام کی تکمیل کی جائے گی۔

Scanned with CamScanner

نشاندہ سوال نمبر 81

جناب چوہدری قاسم مجید

ایم ایل اے **کیا وزیر ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول مائی جان بیگم کوٹلی سرساوہ چکسواری کا جو رقبہ گراؤنڈ کے لئے تھا اس پر انتظامیہ نے مقامی لوگوں سے مل کر اس پر جنازہ گاہ اور سڑک تعمیر کرنے کے لئے اجازت دے دی ہے؟

ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت اس پر کوئی قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جواب۔

الف) بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (نسواں) میرپور ضلعی انتظامیہ میرپور نے سکول اور جنازہ گاہ کا رقبہ علیحدہ علیحدہ کر دیا ہے۔ ادارہ کے رقبہ پر جنازہ گاہ کی تعمیر کی کوئی اجازت نہیں دی گئی۔

ب) ایضاً۔

(چوہدری بشارت حسین)
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مظفر آباد۔
17 اگست 2022ء

اکامران نذیر اعوان/۔

Scanned with CamScanner

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

....

رپورٹ مجلس قائمہ:

میں چیئرمین مجلس قائمہ، مسودہ قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution (Fifteenth Amendment) Act, 2022.

جو کہ مجلس کے سپرد کیا گیا تھا، پر مجلس کی رپورٹ پیش کرتا ہوں۔ مجلس کے اجلاس ہاء بالترتیب مورخہ 15 اگست 2022ء اور 16 اگست 2022 کو کمیٹی روم بلاک نمبر 4 سول سیکرٹریٹ و سیکرٹری اسمبلی کے چیمبر میں میری زیر صدارت منعقد ہوئے۔ جناب فہیم اختر وزیر قانون و پارلیمانی امور/ چیئرمین مجلس کی عدم موجودگی میں راقم کو مجلس کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ مجلس کے اجلاس ہاء میں بذیل اصحاب نے شرکت فرمائی:-

1-	جناب چوہدری محمد رشید وزیر منصوبہ بندی و ترقیات و پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن	رکن
2-	جناب محمد احمد رضا قادری ایم ایل اے	"
3-	جناب محمد مظہر سعید ایم ایل اے/ پارلیمانی سیکرٹری برائے عشر و زکواۃ	"
4-	محترمہ نبیلہ ایوب خان ایم ایل اے	"
5-	جناب چوہدری لطیف اکبر ایم ایل اے/ قائد حزب اختلاف	Co-opt رکن
6-	جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے	"
7-	جناب شاہ غلام قادر ایم ایل اے	"
8-	جناب خواجہ فاروق احمد وزیر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی	"
9-	محترمہ کوثر تقدیس گیلانی ایم ایل اے/ پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و ترقی نسواں	"

محکمہ قانون و پارلیمانی امور کی نمائندگی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور نے کی۔ جبکہ سیکرٹری اسمبلی نے سیکرٹری مجلس کے فرائض سرانجام دیے۔

مجلس نے مسودہ قانون زیر بحث پر تفصیلاً غور و خوض کیا اور مسودہ قانون میں ترامیم تجویز کی گئیں۔ بمطابق تجاویز مسودہ قانون دوبارہ مرتب (Re-draft) کیا گیا جو کہ بطور "ضمیمہ الف" لف ہے اور ایوان کی منظوری کے لئے پیش ہے۔

دستخط/-

(محمد رفیق نیئر)

معاون خصوصی برائے اطلاعات، سمال انڈسٹریز کارپوریشن، ماحولیات/ چیئرمین مجلس قائمہ

مظفر آباد۔

مورخہ 16 اگست 2022ء

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

Scanned with CamScanner

Bill

further to amend the Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution, 1974(VIII of 1974)

WHEREAS under Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution (Thirteenth Amendment) Act, 2018 (Act III of 2018), the Election Commission has been empowered to conduct local bodies elections besides general election of the Legislative Assembly of Azad Jammu and Kashmir;

ANDWHEREAS the Election Commission has not been able to take requisite measures to conduct free, fair and transparent election of local bodies and multiple litigation is pending and a number of complaints are made against the electoral rolls, delimitation and division of existing revenue villages etc.;

AND WHEREAS it is expedient to review the existing administrative mechanism besides revising the legislative and financial powers and to further empower local bodies as enshrined in Article 3-D of the Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution,1974;

THEREFORE it has become necessary to establish a separate Election Commission to exclusively focus on organizing and conducting election of local bodies and to ensure the transparency in preparation of electoral rolls, delimitation and conduct of local bodies elections in a just and fair manner and matter connected therewith and ancillary thereto;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution (Fifteenth Amendment) Act, 2022.

Scanned with CamScanner

(2) It shall come into force at once and shall be deemed to have taken effect from 01.01.2022.

2. **Amendment in Article 50,(VIII of 1974).**- In the Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution, 1974 (VIII of 1974), hereinafter referred to as the Constitution, in Article 50, in sub-Article (7),-

(i) the comma "(,)" after the word "Assembly" shall be substituted by the word "and"; and

(ii) the words "and local government bodies", shall be omitted and shall be deemed always to have been so omitted.

3. **Amendment in Article 50-A, (VIII of 1974).**- In the Constitution, the existing Article 50-A shall be renumbered as 50-B and before that a new Article 50-A, shall be added as under,-

"50-A Election Commission Local Bodies.- (1) There shall be an Election Commission Local Bodies for Azad Jammu and Kashmir.

(2) The Election Commission Local Bodies shall consist of the Commissioner Local Bodies, who shall act as the Chairman and one Member.

(3) The Commissioner Local Bodies and Member shall be appointed by the Prime Minister, after consultation with the Leader of the Opposition in the Assembly:

Provided that in case there is no consensus between the Prime Minister and the Leader of the Opposition, each shall forward separate list to the

Scanned with CamScanner

Parliamentary Committee headed by the Speaker, for considerations which may confirm any one name.

(4) The Parliamentary Committee to be constituted by the Speaker shall comprise fifty percent members from the Treasury Benches and fifty percent from the Opposition Parties, based on their strength in the Assembly, to be nominated by the respective Parliamentary Leaders:

Provided that the total strength of the Parliamentary Committee shall be six members excluding the Speaker.

(5) No person shall be appointed as Commissioner Local Bodies unless he has been or is qualified to be appointed as Judge of Supreme Court or High Court or who has been a Civil Servant of BPS-21 or above, in the Service of Azad Jammu and Kashmir.

(6) No person shall be appointed as Member unless he has been a District and Sessions Judge or has been an officer of BPS-20, in the Service of Azad Jammu and Kashmir.

(7) No person shall be eligible to be appointed as Commissioner Local Bodies and Member after sixty-five years of age.

(8) It shall be the duty of the Election Commission Local Bodies to organize and conduct the election for the Local Government Bodies and to make such arrangements including delimitation of Local Government Bodies etc. as are necessary to

Scanned with CamScanner

ensure that the election is conducted honestly, justly, fairly and in accordance with law.

(9) The Election Commission Local Bodies shall have such powers and perform such functions as are conferred on it under the Constitution and Act of Assembly.

(10) At any time when the office of Commissioner Local Bodies is vacant or the Commissioner Local Bodies is absent or unable to perform the functions of his office due to any cause, the Member Election Commission Local Bodies duly appointed shall act as Commissioner Local Bodies for a period not exceeding three months.

(11) Subject to this Article, the Commissioner Local Bodies and Member, as the case may be, shall hold office for a non-extendable term of three years from the day he enters upon his office:

Provided that before entering upon his office, the Commissioner Local Bodies shall, before the President of Azad Jammu and Kashmir, and Member shall before the Commissioner Local Bodies, make oath in the form set out in First Schedule for Commissioner Local Bodies or Member.

(12) The Commissioner Local Bodies and Member shall not be removed from office without consultation with the Leader of Opposition by the Prime Minister:

Provided that before passing any order, the Prime Minister may inquire into the matter through Parliamentary Committee to be constituted under

Scanned with CamScanner

sub-Article (4) and after inquiry, if he is of the opinion that the Commissioner Local Bodies or Member is incapable of performing the duties of his office or has been guilty of misconduct, and that he should be removed from office, the Prime Minister may remove him from office.

(13) The Commissioner Local Bodies or Member may by writing under his hand addressed to Prime Minister, resign from his office.

(14) The Commissioner Local Bodies or Member shall not,-

(a) hold any other office of profit in the Service of Azad Jammu and Kashmir or Pakistan; or

(b) occupy any other position carrying the right to remuneration for the rendering of such services.

(15) A person who has held office as Commissioner Local Bodies or Member shall not hold any office of profit in the Service of Azad Jammu and Kashmir before expiration of two years after he has ceased to hold that office.

(16) The Election Commission Local Bodies shall perform such other functions as may be determined by an Act of Assembly.

(17) It shall be the duty of all the executive authorities in the Azad Jammu and Kashmir to assist the Election Commission Local Bodies in the discharge of its functions.

Scanned with CamScanner

(18) The Government may make rules providing for the appointment of the officers and servants to be employed in connection with the functions of Election Commission Local Bodies and for their terms and conditions of employment:

Provided that on commencement of this amendment Act, the employees transferred to the Election Commission from office of Election Commissioner Local Bodies, after the Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution (Thirteenth Amendment) Act, 2018, shall stand transferred to the Election Commission Local Bodies, on same terms and conditions of service as were applicable to them:

Provided further that all assets and liabilities, etc., transferred to Election Commission from office of Election Commissioner Local Bodies or funds provided to Election Commission for conduct of local bodies election, prior to commencement of this Amendment Act, shall stand transferred to Election Commission Local Bodies."

4. **Amendment in First Schedule, (VIII of 1974).**- In the Constitution, in First Schedule,-

(i) in form of oath of Auditor General, for the expression
"50-A" the expression "50-B", shall be substituted; and

(ii) after the form of oath for Chief Election Commissioner, the following new form of oath shall be added,-

Scanned with CamScanner

"COMMISSIONER LOCAL GOVERNMENT BODIES OR A MEMBER

[See Article 50-A (11)]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[In the name of Allah, the most Beneficent, the most Merciful]

I, _____, do solemnly swear that as Commissioner Local Bodies or Member of the Election Commission Local Bodies, I shall discharge my duties, and perform my functions honestly, to the best of my ability, faithfully in accordance with the Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution, 1974 and the law, and without fear or favor, affection or ill will, and that I shall not allow my personal interest to influence my official conduct or my official decisions.

May Allah Almighty help and guide me (Ameen)."

5. **Abatement of Local Bodies Election Proceedings.**- On commencement of this amendment Act, anything done, action taken, proceeding initiated, orders passed, power conferred or exercised and notifications issued by the Azad Jammu and Kashmir Election Commission, regarding election of local government bodies, shall stand revoked, abated and cease to have an effect.

اغراض ومقاصد

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء میں تیرہویں ترمیم کے ذریعے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کا اختیار آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کو دیا گیا تھا، جبکہ ووٹر فہرستوں کی درستگی، حد بندیوں، ریونیو ویلج اور ٹاؤن کمیٹیوں کی تقسیم کی نسبت دائر شدہ مقدمات اور شکایات کو یکسو کیئے بغیر ہی الیکشن کمیشن کی جانب سے بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کیا گیا۔ ایسی صورت میں آزادانہ، غیر جانبدارنہ، منصفانہ، شفاف اور پرامن انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں ہوسکتا۔

Scanned with CamScanner

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین، 1974ء کے آرٹیکل 3-D کے تحت ریاست اس امر کی پابند ہے کہ وہ بلدیاتی ادارہ جات کی حوصلہ افزائی کرے جو کہ اپنے اپنے علاقوں سے منتخب نمائندوں پر مشتمل ہوگی جس میں کسانوں، مزدوروں اور خواتین کو خصوصی نمائندگی دی جائے گی، جبکہ بلدیاتی ادارہ جات کی نسبت نافذ العمل قوانین میں آئین کی رُو کے مطابق کسانوں اور مزدوروں کو کوئی نمائندگی نہیں دی گئی ہے جو کہ آئین کی منشاء کے مغائر ہے۔ مزید یہ کہ بلدیاتی ادارہ جات کے انتظامی، مالی اور قواعد سازی کی نسبت اختیارات کا تعین کیئے بغیر بھی بلدیاتی انتخابات کا انعقاد بے معنی ہو کر رہ جاتا ہے۔ لہذا بلدیاتی انتخابات کے منصفانہ، آزادانہ، غیر جانبدارانہ، شفاف اور پرامن انعقاد کے لئے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ اس مقصد کے لئے سابقہ طرز پر الیکشن کمیشن بلدیات کو آئینی حیثیت دیتے ہوئے نئے سرے سے قائم کیا جائے جو کہ نظام میں موجود نقائص اور شکایات کو دور کرتے ہوئے بلدیاتی انتخابات کا انعقاد یقینی بنائے۔ اس مقصد کے لئے آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین (پندرہویں ترمیم) ایکٹ، 2022ء بغرض جائزہ ومنظوری قانون ساز اسمبلی میں پیش خدمت ہے۔

وزیر

Scanned with CamScanner